13497-اسلامی تہوار

سوال

دین اسلامی میں کون سے ایام مقدس ہیں ؟

اور بڑے بڑے اسلامی تہوار کون سے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام میں ایک ایسا فضیلت والا دن ہے جو کسی اور دین میں نہیں تھا جسے اللہ تعالی نے امت مسلمہ کی خصوصیت بنایا ہے ، وہ دن جمعہ کا دین ہے جس کی طرف اللہ تعالی نے مسلمانوں کو ھدایت دی اور یھود و نصاری اس سے گمراہ رہے اور یہ مسلمانوں کے لیے ہفتہ وار عید ہے جمعہ کے دن کو بہت ساری خصوصیات اور فضائل حاصل ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں :

1– نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دن کی خصوصیت اور شرف کی بنا پر اسے عبادت کے لئے خاص کرتے اور اس دن نماز فجر میں سورۃ الم تنزیل (سجدۃ) اور ھل اتی علی الانسان سورۃ الدھر پڑھتے تھے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کا بیان ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں یہ دونوں سورتیں (سجدۃ اور الدھر) اس لیے پڑھتے تھے کہ اس میں ان اشیاء کا ذکر ہے جن کا وقوع بھی اسی دن ہوا اور ہوگا ، کیونکہ ان میں آدم علیہ السلام کی پیدائش اور حشر و نشر اور قیامت کا ذکر ہے اور یہ سب کچھ جمعہ کے دن کے ساتھ تعلق رکھتا ہے ۔

لھذا اس دن نماز فجر میں یہ سورتیں پڑھنے سے امت مسلمہ کو ان اشیاء کی یاددہانی ہوتی ہے ، اور سجدہ تو بطور متابعت ہے نہ کہ مقصد حتی کہ نمازی اس کی قرات ہی اس لیے کرے تو یہ جمعہ کی خصوصیت ہے ۔

2– اس دن اور اس کی رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مجھ پر جمعہ والے اور جمعہ کی رات درود کثرت سے پڑھا کرو) سنن بیھقی (249/3) شیخ ارناؤوط نے اسے حسن قرار دیا ہے ۔

3– اس دن جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے جو کہ اسلامی فرائض میں سے ہے اور مسلمانوں کا یہ بڑے بڑے اجتماعات میں سوائے عرفہ کے سب سے بڑا اجتماع ہے جس میں مسلمان جمع ہو کر اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہیں ۔

تو جو مسلمان بھی جمعہ کا اجتماع اور نماز نہیں پڑھتا اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ، اور جنت میں اللہ تعالی کی زیارت کے لیے اہل جنت بھی اتنے ہی قریب ہوں گے جتنا کہ وہ جمعہ کے دن امام سے قریب ہوتے جتنی جلدی جمعہ کے لیے جاتے ہیں ۔

4– جمعہ والے دن غسل کرنا امر مؤکد ہے ۔

5– اس دن خوشبو لگانا دوسرے دنوں میں خوشبو لگانے سے افضل ہے

6- جمعہ والے دن مسواک کرنا دوسرے دنوں سے افضل ہے

7– نماز جمعہ کے لیے جلدی جانا افضل ہے

8– مسجد جا کر امام کے آنے سے قبل قرآن مجید کی تلاوت اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا

9- خطبہ جمعہ کے لیے خاموشی اختیار کرنے میں صحیح قول یہ ہے کہ خاموشی اختیار کرنا واجب ہے، اور اگر وہ خاموش نہیں رہتا تو اس نے لغو کام کیا اور لغو کام کرنے والے کا جمعہ بھی نہیں ہوتا۔

حدیث میں مرفوعا ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جو اپنے کسی دوست کو کہتا کہ چپ ہو جاؤ تو اس کا جمعہ نہیں ہوا) مسند احمد حدیث نمبر (2034) شیخ ارنووط نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ دیکھیں حاشیہ زاد المعاد (377/1)۔

اور ایک روایت میں یہ لفظ ہیں:

(جب آپ نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ دیتے ہوئے اپنے دوست کو یہ کہا کہ چپ ہو جا تو آپ نے لغو کام کیا)۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (934) صحیح مسلم حدیث نمبر (851)۔

10– جمعہ والے دن سورۃ الکہف پڑھنا:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان ہے کہ آپ نے فرمایا:

(جس نے بھی جمعہ والے دن سورۃ الکہف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیکر آسمان کی بلندیوں تک نور روشن ہو جاتا ہے اس کے ساتھ وہ قیامت کے دن روشنی حاصل کرے گا اور دونوں جمعوں کے درمیان اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں) مستدرک حاکم (368/2) اور شیخ ارنووط نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

11– یہ ایک ایسی عید ہے جو ہر ہفتہ میں بار بار آتی ہے۔

ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(بلاشبہ جمعہ کا دن سب دنوں کا سردار اور اللہ تعالی کے سب سے زیادہ عظیم ہے، اللہ تعالی کے ہاں عید الفطر اور عید الاضحی سے بھی افضل ہے، اس میں پانچ خصلتیں ہیں: اسی دن اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اور اسی میں وہ زمین پر اترے، اور اسی میں اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو فوت کیا، اور اس دن میں ایک ایسا لمحہ ہے جو بھی اس میں بندہ حرام کے علاوہ جو کچھ بھی مانگے اللہ تعالی اسے عطا کرتا ہے، اسی دن قیامت قائم ہوگی، سب مقرب فرشتے، اور زمین، ہوائیں، پہاڑ، درخت جمعہ کے دن سے خوفزدہ رہتے ہیں) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1084) بوصیری نے اس کی سند حسن اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابوداود (888) میں حسن کہا ہے۔

12– اس دن حسب استطاعت اچھے اور دھلے ہوئے کپڑے پہننے مستحب ہیں۔

ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

جمعہ والے جو غسل کرتا اور خوشبو لگاتا اور اچھے کپڑے پہن کر سکون اور وقار سے مسجد میں آکر اگر موقع ملے تو نماز پڑھتا ہے اور کسی کو بھی تکلیف نہیں دیتا پھر امام کے خطبہ اور نماز سے فارغ ہونے تک خاموشی اختیار کرتا ہے تو یہ جمعہ اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان کفارہ بن جائے گا ۔ مسند احمد (23059) شیخ ارنووط نے اسے حسن قرار دیا ہے ۔

عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ جمعہ کے دن منبر پر یہ فرما رہے تھے :

تم میں سے کسی ایک کو کیا ہوتا ہے کہ وہ اگر اپنے کام کے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے لیے دو کپڑے خرید لے ۔ ابوداود حدیث نمبر (1078) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (953) میں صحیح کہا ہے ۔

13–جمعہ کے دن مسجد میں خوشبو کی دھونی لگانی مستحب ہے ۔

سعید بن منصور نے نعیم بن عبداللہ بن مجمر سے بیان کیا ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے مدینہ کی مسجد کو جمعہ والے دن آدھے دن تک دھونی کی خوشبو لگانے کا حکم دیا تھا ۔ میں کہتا ہوں کہ اسی لیے نعیم کو المجمر کہا جاتا ہے ۔

14–جمعہ کا دن گناہوں سے کفارہ ہے :

سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو شخص بھی جمعہ کے دن غسل کرکے اچھی طرح پاک صاف ہو کر استطاعت کے مطابق صاف کپڑے پہنتا اور اپنے گھر کی اچھی سی خوشبو لگا کر مسجد کی طرف نکلتا ہے اور کسی دو شخصوں کو علیحدہ نہیں کرتا پھر جو بھی اس کے مقدر میں نماز تھی پڑھتا اور خاموشی سے امام کا خطبہ سنتا ہے تو اس کے اگلے جمعہ تک تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (843)

15–اس دن ایک لمحہ اور گھڑی ہے جس میں مسلمان بندہ اللہ تعالی سے جو بھی مانگے اللہ تعالی اسے عطا فرماتا ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جمعہ کے دن ایک ایسا لمحہ ہے جس کے اندر کوئی مسلمان کھڑا نماز پڑھے اور اپنے رب سے کچھ مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور عطا کرتا ہے) راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے کہا کہ یہ وقت بہت ہی قلیل ہے ، صحیح بخاری حدیث نمبر (883) صحیح مسلم حدیث نمبر (1406) ۔

17–اس دن میں ایسا خطبہ ہے جس کا مقصد اللہ تعالی کی ثنا و تمجید اور اس کی وحدانیت اور اس کے رسول کی رسالت کی شہادت اور اللہ تعالی کے بندوں کو اللہ تعالی کی یاددہانی اور اس کی ناراضگی اور عذاب سے ڈرایا جاتا اور اللہ تعالی اور اس کی جنت کے قریب جانے والے کام کرنے کی نصیحت اور ان کاموں سے بچنے کی تلقین کی جاتی ہے جو جہنم اور اللہ تعالی کی ناراضگی کا باعث بنتے ہوں ، تو جمعہ کے دن جمع ہونے کا مقصد بھی یہی ہے ۔

18–اس دن مستحب ہے کہ اللہ تعالی کی عبادت کے لیے فراغت حاصل کی جائے ، اور اس دن کو باقی سب ایام پر واجب اور مستحب عبادات کے اعتبار سے خصوصیت اور امتیاز حاصل ہے ، اللہ تعالی نے ہر قوم اور ملت کے لیے ایک دن مقرر کیا جس میں وہ دنیا کے کاموں کو ترک کرتے ہوئے عبادت کے لیے فراغت حاصل کرتے ہیں ۔

تو اس طرح جمعہ کا دن یوم عبادت ہے اس کی حیثیت ایام میں اس طرح ہے کہ جس طرح مہینوں میں رمضان کا مہینہ ، اور اس میں ایک قبولیت والے لمحے کی حیثیت لیلۃ القدر کی سی ہے ، لھذا جس کا جمعہ کا دن صحیح ہوا اس کے باقی سارے دن بھی صحیح ہوئے اور جس کا رمضان صحیح اور سلیم رہا اس کا سارا سال ہی صحیح ہوگا ، اور جس کا حج صحیح ہوا اس کی ساری عمر صحیح رہے گی ،

تواس طرح جمعہ کا دن پورے ہفتہ کا اور رمضان پورے سال اور حج پوری عمر کا میزان اور ترازو ہے ۔ اور توفیق تواللہ ہی بخشنے والا ہے ۔

19– یہ ایسا دن ہے جسے اللہ تعالی نے امت محمدیہ کے لیے زخیرہ کرر کھا تھا اور اہل کتاب کو اس سے گمراہ رکھا ۔

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(وہ دن جس میں سورج طلوع وغروب ہوتا ہو کوئی بھی دن جمعہ کے دن سے بہتر اور اچھا نہیں اللہ تعالی نے ہمیں اس کی طرف ھدایت دی اور لوگ اس سے گمراہ رہے ، تواس میں لوگ ہمارے تابع ہیں یھودیوں کے لیے ہفتہ والا اور عیسائیوں کے لیے اتوار والا دن ہے) مسند احمد حدیث نمبر (10305) اورابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے (114/3) ۔

20– جمعہ کا دن اللہ تعالی کا پسندیدہ دن ہے جس طرح سال کے مہینوں میں رمضان کا مہینہ اور راتوں میں لیلۃ القدر پسندیدہ ہے اور زمین میں سے مکۃ المکرمہ اور سب مخلوق میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم افضل ہیں ۔ دیکھیں زادالمعاد (375/1) ۔

اور آپ کا دوسرا سوال کہ مسلمانوں کے تہوار کون سے ہیں ان میں چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے :

1– رمضان المبارک کا مہینہ : اس مہینے کو بہت ساری خصوصیات وامتیازات ہیں جو آپ کو سوال نمبر (13480) ملیں گے ۔

2– عیدالفطر : یہ شوال کی یکم تاریخ کو منائی جاتی ہے جس میں مسلمان رمضان کے روزے مکمل ہونے کے بعد اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہیں ۔

3– یوم عرفہ : یہ 9 ذوالحجہ کا دن ہے جو حج اکبر کا اور حج کے سب سے بڑے رکن والا دن ہے ، اس کے بھی بہت سارے فضائل ہیں جو آپ کو سوال نمبر (7284) میں ملیں گے ۔

4– عیدالاضحی : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(اللہ تعالی کے ہاں دنوں میں سب سے عظیم دن یوم النحر ہے) سنن ابوداود حدیث نمبر (1765) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (133/1) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یہ دن ذوالحجہ کی دس تاریخ کو آتا ہے :

عقبہ بن عامر رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(یوم عرفہ اور یوم النحر اور ایام تشریق اہل اسلام کی عید اور کھانے پینے کے دن ہیں) سنن ترمذی حدیث نمبر (704) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (620) میں صحیح قرار دیا ہے ۔ دیکھیں زادالمعاد (375/1) ۔

واللہ اعلم .